سوال

ک کرنے کا طریقہ (255)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہے کہ اگر لڑکا چھ مہینے کا ہو اور وہ کسی کپڑے پر پیشاب کردے تو وہ کپڑا پاک ہے، جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے :

۔صلی اللہ علیہ وسلم ۔: «يُغسَلُ مِن بَوْلِ الجارِيةِ ويُرَشُّ مِن بَوْلِ الغُلامِ»

(اخرجہ ابوداود والنسائی والحاکم) (سنن ابی داود رقم الحدیث (376) رقم الحدیث (304) المستدرک (1/271))

ں اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر چھڑکاؤ کیا جائے گا) جب کہ عمرو یہ کہتا ہے کہ کیا لڑکا ہو یا لڑکی، اگر وہ کسی کپڑے پر پیشاب کردے تو وہ ناپاک ہے اور کوئی دلیل قوی نہیں دیتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

یث مذکورہ بالا سے اس قدر ثابت ہوتا ہے کہ لڑکی کا پیشاب دھوڈالا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے یعنی دونوں کا پیشاب ناپاک ہے۔ لیکن جس کپڑے میں پیشاب لگ جائے، اس کے تطہیر، یعنی پاک کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ لڑکی کے پیشاب میں دھونا ضروری ہے اور لڑکے کے پیشاب

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

05م